



مونى



کمٹی برائے درجہ ہند مطالعہ سیریز

کنج سنسٹی، کرشن کمار، چیوٹی تیشی ہل بسواس، کیش مالویہ، رادھیکا مین، شانی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سیما کمار، سونیکا کوشک، شکیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر - لیتیکا گپتا

اردو ترجمہ - محمد فاروق انصاری

تصاویر جگن گل سرورق اور لے آؤٹ - ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر ایوانام منیر الدین پروف ریڈر - یوسف فلاجی ڈی ٹی پی آپریٹر - فلاح الدین فلاجی، فرخ فاطمہ، ابولخا صلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی و رکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہیر رسول، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لیتیکا گپتا، کنسلٹنٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈیو اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈیپارٹمنٹ آف لٹیکوئچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اعظما رشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینینگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جتم شرما، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف لٹیکوئچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجوا مہار، ہیڈ، ریڈنگ ڈیپارٹمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتا گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وروہا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپورو واند، ریڈر، ڈیپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم شہنا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ ہتر مہزہت حسن، ڈائریکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ،

نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائریکٹر، گنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سرکاری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینینگ، شری اردو مارگ نئی دہلی نے مکمل آفیف، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شڈیز، اوکھا انڈسٹریل ایریا، فی-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

برکھا درجہ ہند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

جملہ حقوق محفوظ

ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس سیریز کے کسی بھی حصے کو شائع کرنا اور برقی، میکینکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ یا دوبارہ پش کرنے کے لیے کسی دیگر وسیلے سے اس کو محفوظ کرنا یا تریل کرنا منع ہے۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیپس، سری اردو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 100-108 فٹ روڈ، نیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشکری III، بنگلور 560 085 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو کیپس، بہتابل، مکمل بس اسٹاپ، پانی ہائی ٹو کا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو کیپس، مایک گائڈ گواہانی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور چیف برنس منجر : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شوبیتا اپیل : چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : اردو چنتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد : پروڈکشن اسٹنٹ : مکیش گوڈ

مونى



مونى



مادھو

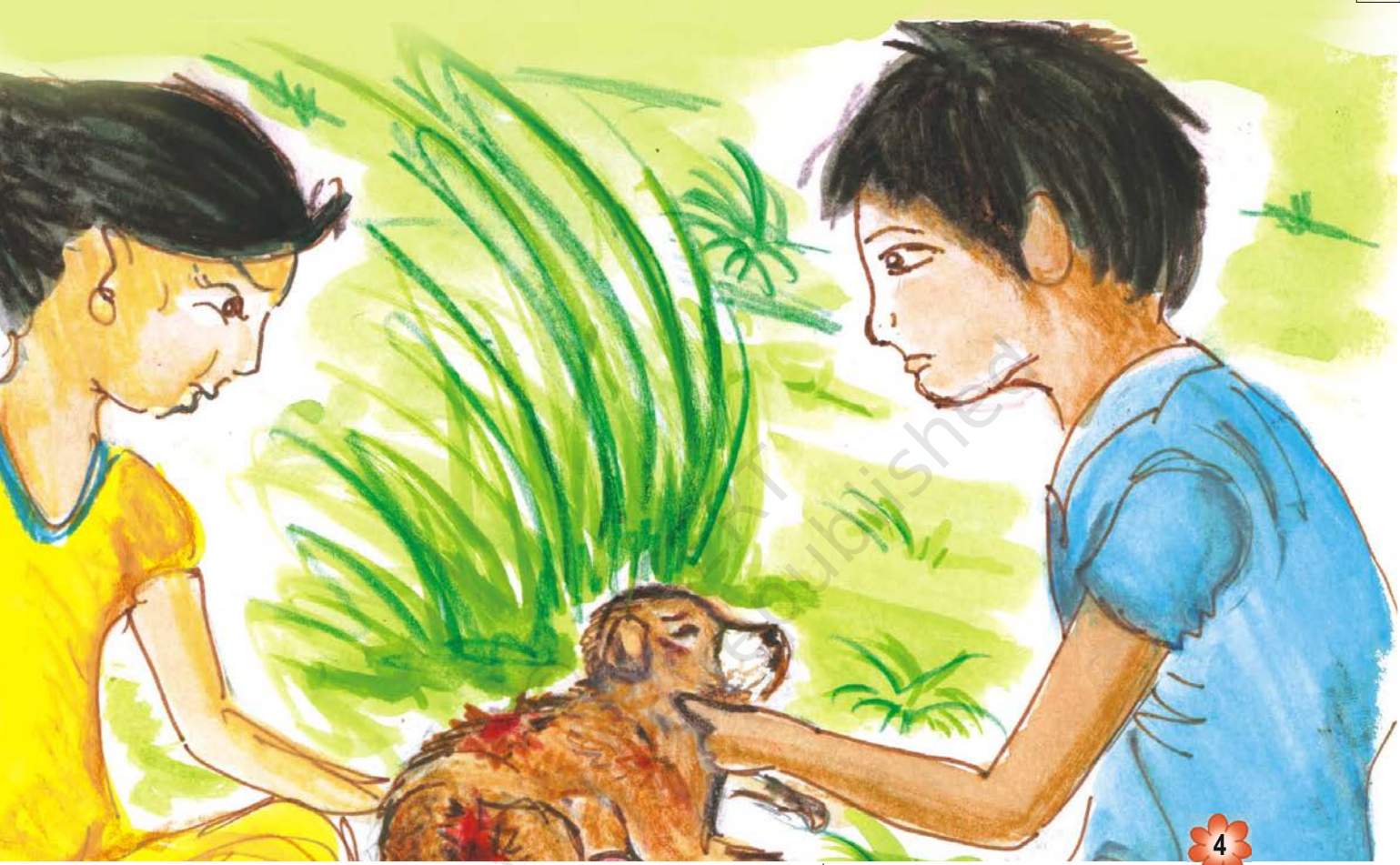
كاجل



ایک روز کاجل اور مادھو کھیل رہے تھے۔
کھیلتے ہوئے اُنھیں کوؤں کوؤں کی آواز سنائی دی۔



کاجل کو وہاں کونے میں ایک پلا دکھائی دیا۔
پلے کو کئی جگہ چوٹ لگی ہوئی تھی۔



مادھو نے پلے کو پیار سے سہلایا۔
اُس کے زخموں سے بہت خون بہہ رہا تھا۔



کاجل دوالانے گھر گئی۔
مادھو پلے کو پیار سے سہلاتا رہا۔



کاجل اور مادھو نے مل کر پتے کے زخم صاف کیے۔
پھر اُس کے زخموں پر پٹی باندھی۔



7

مادھو پئے کے لیے گھر سے تھوڑا سا دودھ لایا۔
اُس نے پئے کو روئی سے دھیرے دھیرے دودھ پلایا۔



کاجل اور مادھو روز پتے کو دیکھنے جانے لگے۔
انھوں نے اس کا نام مونی رکھ دیا۔



کاجل روز مونی کے لیے ایک روٹی پکواتی تھی۔
مادھو روز مونی کو اپنے گلاس میں سے دودھ دیتا تھا۔



مونى اب ٲهڪ هونے لگی تھی۔
وہ کھڑی ہو کر خود دودھ پینے لگی۔



دونوں ہر دوسرے روز مونی کی پٹی بدلتے تھے۔
کاجل اور مادھو اُس کے زخم بھی صاف کرتے تھے۔



مونى اب كافى ٲهيك هوگئى تهى۔
وه دوڑ نه بهاگنه لگى تهى۔



مونى كا جَل اور مادھو كے پيچھے پيچھے بھاگتي تھى۔
وہ اُن كے ساتھ كھيلى تھى۔



مادھو نیچے بیٹھتا تو اُس کی گود میں چڑھ جاتی۔
موننی کو کاجل اور مادھو کی گود بہت پسند تھی۔



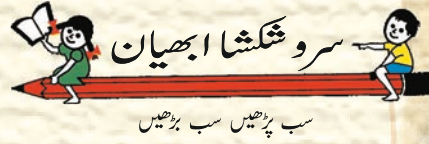
مونی نے اُن کے گھر کا راستہ بھی دیکھ لیا تھا۔
مونی خود ہی کاجل اور مادھو سے ملنے آجاتی تھی۔



مونى اب كاجل اور مادھو كى دوست بن گئى تھى۔
وہ اُن كو اسكول چھوڑنے بھى جاتى تھى۔

کاجل اور مادھو کی اور کہانیاں





60035



₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-098-7